السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چوہامارنے کےلیے ایک آلہ (کڑکی یا پنجرہ) استعمال کیا جاتا ہے جس میں خوراک فراہم کی جاتی ہے۔ یا چوہے کو مارنے کے لیے بعض دوائیں گولیوں کی شکل میں ملتی ہیں جس سے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے سوال یہ ہے کہ اس میں دھوکہ دہی کا پہلو تو نہیں نکلتا جس سے آدمی پر گناہ لازم آتا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوہے کو ہر ممکن طریق سے ہلاک کیا جاسکتا ہے کیونکہ حدیث میں اس کو فاسق قرار دیا گیا ہے۔ جو حل وحرم میں ہر صورت مباح الدم ہے۔ (عون المعبود4/534) میں ہے

«ای لا حرمة لہن بحال»

"یعنی "چوہوں کے ساتھ قطعاً نرمی کا برتاؤ نہیں کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص863

محدث فتویٰ